میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ افغانستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

پیر، 10 رمضان، 1438ھ | 05/06/2017 | نمبر: Afg.1438/05

پریس ریلیز

امریکہ کابل کے خونی دھماکوں اور اس کے بعد بھڑکنے والی نسلی تفریق کی آگ کو اپنے مقصد کے لیے استعمال کر رہا ہے

حزب التحریر ولایہ افغانستان، کابل میں ہونے والے حالیہ خونی دھماکوں کی پُرزور مذمت کرتی ہے اور مندرجہ ذیل باتوں کی نشاندہی کرنا چاہتی ہے۔

ان حملوں کی شدّت اور ان میں استعمال ہونے والی جدید ترین ٹیکنالوجی یہ واضح کر دیتی ہے کہ ان حملوں میں قابض افواج، مغربی انٹیلی جنس نیٹ ورکس اور ان کے کٹھ پتلی افغان حکمران ملوث ہیں۔ استعماری ممالک افغانوں کے بہائے گئے خون سے فائدہ اٹھانے کے لیے دہشت گردی کی اصطلاح کا استعمال کرتے ہیں تا کہ اپنے اسٹریٹیجک مقاصد حاصل کر سکیں۔ امریکہ ان حملوں کے بعد عوام اور سیاسی گروہوں کے درمیان قبائلی اور نسلی دشمنیوں کی آگ کو بھڑکا رہا ہے تا کہ اپنے قبضے کو جاری رکھ سکے اور اس کو طویل کر سکے۔ ایسی ہی حکمت عملی سے امریکہ نے عراق اور شام میں آگ لگائی اور مذہبی تفریق پیدا کر کے اور اسے بھڑکا کر وہاں کی عوام کو آپس میں لڑوایا۔

افغانستان کی مجاہد قوم کو نسلی اور قبائلی جھگڑوں میں نہیں اُلجھنا چاہیے جس کو اسلام نے قطعی طور پر حرام قرار دیا ہے۔ اس کے بجائے ان کو اس فساد کی بنیادی وجہ کو سمجھنا چاہیے جو کہ امریکہ-نیٹو کا قبضہ ہے اور کفار کی حکومت کے خاتمے کے لئے متحد ہو جانا چاہیے اور نبوت کے طریقے پر خلافتِ راشدہ کا قیام کرنا چاہیے۔

«لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا إِلَى عَصَبِيَّةٍ وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَلَى عَصَبِيَّةٍ وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلَى عَصَبِيَّةٍ»

"جو عصبیت کے لیے پکارے وہ ہم میں سے نہیں، جو قبائلیت کے لئے لڑے وہ ہم میں سے نہیں اور جو قبائلیت کی خاطر جان دے وہ ہم میں سے نہیں" (ابو داؤد)

حزب التحریر کا میڈیا آفس

ولایہ افغانستان